



سوال

(469) چھپکلی کو مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں بہت چھپکلیاں ہیں، کیا انہیں زہریلی دوائی سے مارا جاسکتا ہے، کیا انہیں مارنے سے ثواب بھی ملتا ہے، اس کے متعلق ایک حدیث کا حوالہ بھی دیا جاتا ہے، اس حدیث کی بھی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چھپکلی ایک موزی جانور ہے، یہ گھروں اور جنگلات میں ہوتا ہے، اس میں زہر بھی ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مارنے کا حکم دیا ہے اور اسے ضرر رساں قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلی کو قتل کر دینے کا حکم دیا ہے اور اسے نقصان دہ جانور کہا ہے۔ [1] گرگٹ بھی اسی نسل سے ہے، ایک حدیث میں مزید وضاحت ہے کہ یہ نسل حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہما پر آگ پھونکنے میں شریک تھی۔ [2]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے چھپکلی کو پہلی چوٹ میں مارا، اسے اتنا ثواب ہے اور جس نے اسے دوسری چوٹ میں مارا اسے اتنا اتنا ثواب ہے یعنی پہلے سے کم اور جس نے اسے تیسری چوٹ میں مارا، اس کے لئے اتنا اتنا ثواب ہے یعنی دوسری بار سے بھی کم۔“ [3]

ایک روایت میں ہے کہ جس نے چھپکلی کو پہلی چوٹ میں مار دیا اس کے لئے ستر نیکیاں ہیں۔ [4]

صحیح مسلم کی ایک روایت کے مطابق پہلی چوٹ سے مار دینے میں سو نیکیاں ہیں۔ [5]

مذکورہ ثواب اس مسلمان کے لئے ہے جو جرات مند اور کامل نشانے والا ہو۔ بہر حال گھروں میں جو چھپکلیاں رہتی ہیں انہیں مارنا چاہیے، اگر یہ کسی کھانے میں گر جائے تو اس کے زہر کے اثرات سے بہت نقصان کا اندیشہ ہے۔ انہیں زہریلی ادویات سے بھی مارا جاسکتا ہے۔ گھر میں ان کے سدباب کے لئے سپرے وغیرہ بھی چھڑکی جاسکتی ہے۔ بہر حال ان کے مارنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں، بلکہ بعض اوقات انہیں مارنا ثواب کا باعث ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح مسلم، السلام: ۲۲۳۸۔

[2] صحیح البخاری، أحاديث الانبياء: ۲۳۵۹۔

[3] سنن أبي داود، الادب: ۵۲۶۔

[4] سنن أبي داود، الادب: ۲۵۶۱۔

[5] صحیح مسلم، السلام: ۲۲۳۰۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 412

محدث فتویٰ